بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

REiSMの不動産投資セミナー
入居者が待ち行列をつくる
マンション経営
参加費無料！
4/25[土]
詳しくはこちら
有楽町
東京国際フォーラム

Share

جسٹس سردار رضا خان چیف الیکشن کمشنر مقرر، آج عہدے کا حلف اٹھائینگے، سیاسی جماعتوں کا خیر مقدم

پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں تین ناموں پر غور، پیپلز پارٹی نے جسٹس سردار رضا کا نام تجویز کیا، ایم کیوایم اور اے این پی نے حمایت کی، تحریک انصاف کے رکن کی اجلاس میں عدم شرکت

صدر مملکت نے تقرری کی منظوری دیدی، پانچ سال کیلئے عہدہ سنبھالیں گے، متفقہ فیصلے پر فخر ہے، امید ہے نئے چیف الیکشن کمشنر منصفانہ انتخابات کا انعقاد یقینی بنائینگے، چیئر مین کمیٹی

اسلام آباد (نمائندہ جنگ/نیوز ایجنسیاں) سپریم کورٹ کے سابق جج اور وفاقی شرعی عدالت کے چیف جسٹس جسٹس سردار محمد رضا خان کو پانچ سال کیلئے پاکستان کا چیف الیکشن کمشنر مقرر کر دیا گیا ہے جبکہ وزیراعظم کی سفارش پر صدر ممنون حسین نے تقرری کی منظوری دیدی۔ جسٹس سردار محمد رضا خان آج حلف اٹھائینگے۔ دوسری جانب جسٹس سردار رضا خان کی تقرری کا سیاسی جماعتوں کی جانب سے خیر مقدم کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پارلیمانی کمیٹی کا جمعرات کو چیئرمین سینیٹر رفیق رجوانہ کی زیر صدارت ہوا۔ 12رکنی کمیٹی میں 6 حکومتی ممبران کے علاوہ 3 پیپلز پارٹی کے ممبران، عوامی نیشنل پارٹی اور متحدہ قومی موومنٹ، مسلم لیگ (ض) اور تحریک انصاف کا ایک ایک رکن شامل تھا تاہم تحریک انصاف کے شہریار آفریدی نے اجلاس میں شرکت نہیں کی۔ اجلاس کے دوران کمیٹی کے ارکان جسٹس ریٹائرڈ طارق پرویز، جسٹس ریٹائرڈ تنویر احمد خان اور جسٹس ریٹائرڈ سردار محمد رضا کے ناموں پر غور کیا، اجلاس کے دوران کمیٹی نے سردار محمد رضا خان کے نام پر اتفاق کرلیا۔ اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کمیٹی کے چیئرمین سینیٹر رفیق رجوانہ نے کہا کہ اجلاس کے دوران پیپلز پارٹی کے اسلام الدین شیخ نے سردار محمد رضا خان کا نام تجویز کیا جبکہ عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما حاجی عدیل اور ایم کیوایم کے فاروق ستار نے تائید کی جس پر تمام جماعتوں کے ارکان نے اتفاق کیا ہمیں اپنے اس متفقہ فیصلے پر فخر ہے۔ امید ہے نئے چیف الیکشن کمشنر ملک میں منصفانہ انتخابات کا انعقاد یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی کے کسی بھی رکن نے سردار رضا کے نام کی مخالفت نہیں کی جس کے بعد سردار رضا خان کو متفقہ طور پر ملک کا نیا چیف الیکشن کمشنر مقرر کر دیا گیا۔ تحریک انصاف کے رکن کی عدم شرکت کے بارے میں سوال پر انہوں نے کہا کسی رکن کی عدم شرکت سے فیصلہ کالعدم نہیں ہوتا۔ تحریک انصاف کی سیکرٹری اطلاعات شیریں مزاری کہہ چکی ہیں کہ تینوں نام قابل احترام ہیں کسی کی مخالفت نہیں کریں گے۔ پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں پیپلز پارٹی کی شازیہ مری، ایاز سومرو، سینیٹر اسلام الدین شیخ، اے این پی کے سینیٹر حاجی عدیل، ایم کیوایم کے فاروق ستار، مسلم لیگ (ن) کے کیپٹن (ر) صفدر محمد ارشد خاں لغاری اور چوہدری محمد جنید شریک ہوئے۔ دریں اثناء جسٹس ریٹائرڈ سردار رضا خان کا تعلق صوبہ خیبر پختونخوا کے علاقے ایبٹ آباد سے ہے، وہ 1945 میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم خیبر پختونخوا سے ہی حاصل کی گورنمنٹ کالج ایبٹ آباد سے گریجویشن کے بعد ایف سی کالج لاہور سے اکنامکس میں ماسٹرز اور پنجاب یونیورسٹی سے 1967 میں ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے دنیا کے مختلف ممالک میں ہونے والی کانفرنسوں میں پاکستان کی نمائندگی کی۔ 1969 میں مقابلے کے امتحان میں کامیابی کے بعد پاکستان کسٹم سروس میں شمولیت اختیار کی۔ 1973 میں سینئر سول جج تعینات کئے گئے۔ جسٹس سردار رضا خان 1976 میں سول جج اور سینئر سول جج کے عہدے پر فائز رہے اور بعد ازاں انہیں ایڈیشنل سیشن جج کے عہدے پر ترقی دی گئی۔ سردار رضا خان کو 1993 میں پشاور ہائی کورٹ کا ایڈیشنل جج تعینات کیا گیا، 2000 میں انہیں پشاور ہائی کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کیا گیا۔ جسٹس سردار رضا خان کو 2002 میں سپریم کورٹ کا جج مقرر کیا گیا سابق فوجی صدر پرویز مشرف نے تین نومبر 2007 میں ملک میں سپریم کورٹ کے دوسرے ججوں کے ہمراہ انھیں بھی ایمر جنسی کے دوران گھر میں نظر بند کر دیا تھا تاہم انھوں نے سابق چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر کے دور میں 19 ستمبر 2008 میں دوبارہ اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا تھا۔ جسٹس سردار رضا خان 2010 میں اپنے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ اس عرصے کے دوران اُنھیں سپریم کورٹ کی طرف سے مختلف امور کی تحقیقات کیلئے بنائے گئے کمیشنوں کی سربراہی کی ذمہ داریاں بھی سونپی گئی تھیں۔ جسٹس ریٹائرڈ سردار رضا خان کو رواں سال جون میں فیڈرل شریعت کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کیا گیا تھا جبکہ اس سے پہلے وہ لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے بنائے گئے کمیشن کے سربراہ کی ذمہ داریاں بھی ادا کرتے رہے۔

ShareThis
آج کا اخبار پڑھئے
ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھئے

ウイルスバスターが今ならお得
3年版が15%オフ&2ヵ月期間延長 この広告を見た方限定です。